سوال

(709) کیا یزید حضرت حسین رضی اللہ عنہ کا قاتل نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یزید حضرت حسین رضی اللہ عنہ کا قاتل نہیں؟ کیا اسے رضی اللہ عنہ کہا جا سکتا ہے؟ (محمد شکیل، فورٹ عباس)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا: {اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِکَ ہُمۡ خَیۡرُ الۡبَرِیَّۃِ ؕ﴿۷﴾ جَزَآؤُہُمۡ عِنۡدَ رَبِّہِمۡ جَنّٰتُ عَدۡنٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِہَا الۡاَنۡہٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَاۤ اَبَدًا ؕ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُمۡ وَ رَضُوۡا عَنۡہُ ؕ ذٰلِکَ لِمَنۡ خَشِیَ رَبَّہٗ ﴿۸﴾} [البینۃ: ۷۔۸] ''بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے یہ لوگ بہترین مخلوق ہیں ان کا بدلہ ان کے رب کے پاس ہمیشگی والی جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہوا اور یہ ان سے راضی ہوئے یہ ہے اس کے لیے جو اپنے پروردگار سے ڈرے۔'' [۱۲ ۱۰ ۱۴۲۱ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 02 ص 707

محدث فتویٰ